روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 5- اکتوبر 2000ء - 6 رجب 1421 ہجری - 5 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 227

قیصر روم کا اعتراف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر روم کو دعوت اسلام کا خط لکھا تو اس نے مسلمانوں کے مخالف قریش کے ایک وفد سے بھی معلومات حاصل کیں اور پھر کہا۔

وہ وقت دور نہیں کہ یہ شخص اس زمین پر جو اس وقت میرے دو قدموں کے نیچے ہے ضرور قابض ہو کر رہے گا۔ اور اگر مجھے توفیق ملے تو میں اس کی ملاقات کے لئے پہنچوں اگر میں اس کے پاس پہنچوں تو اس کے قدموں کو دھو کر راحت پاؤں .... مگر افسوس کہ وہ قبول اسلام سے محروم رہ گیا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مردان خدا کی صفات

مردان خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودت کا تعلق رکھتے ہیں وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے ان پر حقائق و معارف کھلتے ہیں اور دقائق و اسرار شریعت اور دلائل لطیفہ حقانیت ملت ان کو عطا ہوتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی اتارے جاتے ہیں اور وہ ان فوق العادت اسرار اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں جو بلاواسطہ موہبت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں اور خاص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے اور ابراہیمی صدق و صفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے۔ وہ خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ان کا ہو جاتا ہے ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں۔ ان کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے۔ وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں۔ ان کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے۔ ان کے در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں۔ خدا ان کے لئے اس شیر مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے۔ وہ گناہ سے معصوم۔ وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم۔ وہ تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ خدا عجیب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں۔ ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے۔ اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 170-171)

حفاظ اور جماعتیں متوجہ ہوں

○ ماہ رمضان کے بابرکت ایام قریب آ رہے ہیں۔ جو حفاظ کرام ماہ رمضان کے بابرکت ایام میں نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے زیر انتظام جماعتوں میں نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے لئے اپنے نام پیش کرنا چاہتے ہوں ایسے حفاظ کرام اپنے نام و پتہ سے 10- نومبر 2000ء تک نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو مطلع فرما کر ممنون فرماویں

نیز جو جماعتیں ان بابرکت ایام میں نماز تراویح میں قرآن کریم سننے کے لئے حفاظ کرام کا مطالبہ کرنا چاہتی ہوں وہ اپنی درخواستیں 10- نومبر 2000ء تک نظارت ہذا میں بھجوا کر ممنون فرماویں جزاکم اللہ تعالیٰ

(نظارت اصلاح و ارشاد)

☆☆☆☆☆☆

خدام طلباء متوجہ ہوں

1- اگر آپ نے اپنی کلاس میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے تو اپنے مکمل کوائف، تصدیق شدہ رزلٹ کارڈ یا مارک شیٹ قائد صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ شعبہ امور طلباء کو ارسال کریں تا کہ آپ کا نام بغرض دعا شائع کیا جاسکے۔

2- اگر آپ کے پاس کسی تعلیمی ادارے یا امتحانات سے متعلق معلومات ہوں تو مرکز ارسال فرمائیں تا کہ وہ دوسروں کے بھی کام آ سکیں۔

3- اگر آپ کو اپنی تعلیم کے سلسلے میں رہنمائی کی ضرورت ہو تو شعبہ امور طلباء کو لکھیں، آپ کی رہنمائی کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

شعبہ امور طلباء
خدام الاحمدیہ پاکستان

پولیو کے قطرے

○ 10، 11 اور 12- اکتوبر کو تمام ملک میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ آپ بھی پانچ سال سے کم عمر بچوں کو یہ حفاظتی قطرے ضرور پلوائیں۔

☆☆☆☆☆☆

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 65

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

پہلے عورت کا خیال کرو

ایک دفعہ حضور ﷺ بعض صحابہ کے ساتھ سفر سے واپس تشریف لا رہے تھے۔ حضور کے ساتھ سواری پر حضرت صفیہؓ بھی تشریف فرما تھیں۔ راستے میں ایک جگہ حضور کی اونٹنی نے ٹھوکر کھائی تو حضور اور حضرت صفیہ دونوں نیچے گر گئے۔

حضرت ابو طلحہؓ جو ساتھ سفر کر رہے تھے تیزی سے سواری سے اترے اور حضور کی طرف لپکے اور حال پوچھا مگر حضور نے فرمایا پہلے عورت کا خیال کرو۔

تو حضرت ابو طلحہ اپنے چہرے پر کپڑا ڈال کر حضرت صفیہ کی طرف گئے۔ ان کے قریب پہنچ کر وہی کپڑا ان پر ڈال دیا تاکہ بے پردگی نہ ہو جب حضرت صفیہ کھڑی ہو گئیں تو حضرت طلحہ نے حضور کی سواری درست کی اور وہ پھر سوار ہو کر مدینہ کی طرف چل پڑے۔

(بخاری کتاب الادب باب قول الرجل جعلنی اللہ فداک)

خدا کے وعدے

حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ اس اثناء میں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا۔ فاقہ اور ناداری کی شکایت کی۔ پھر ایک اور آدمی آیا اور اس نے راستے کی بدامنی اور رہزنی کی شکایت کی۔ اس پر حضورؐ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اے عدی! کیا تو نے حیرہ دیکھا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ دیکھا تو نہیں البتہ اس کے حالات سنے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا کہ ایک پردہ نشین شتر سوار عورت حیرہ سے چلے گی، کعبہ کا طواف کرے گی۔ اسے اللہ کے سوا کسی اور کا ڈر نہیں ہو گا۔ اس پر میں نے اپنے دل میں کہا کہ قبیلہ طیؔ کے ڈاکو جنہوں نے ملک میں بدامنی پھیلا رکھی ہے وہ کہاں جائیں گے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو کسریٰ کے خزانے فتح کرے گا۔ میں نے حیرت سے پوچھا۔ حضور "کسریٰ بن ہرمز؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں کسریٰ بن ہرمز۔ حضورؐ نے پھر فرمایا۔ اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا کہ ایک آدمی سونا چاندی لئے نکلے گا اور اس تلاش میں ہو گا کہ کوئی اس کا یہ صدقہ قبول کرے۔ لیکن وہ کسی کو نہیں پائے گا یعنی سب کی احتیاج ختم ہو جائے گی اور کوئی اپنے آپ کو صدقے کا مستحق نہیں سمجھے گا۔ پھر آپؐ نے فرمایا۔ تم میں سے ہر ایک اللہ سے ملے گا۔ درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اسے کہے گا کیا میں نے تمہاری طرف اپنا رسول نہیں بھیجا تھا جس نے میرا پیغام تجھے پہنچایا۔ وہ انسان کہے گا۔ ہاں میرے اللہ! تو نے بے شک اپنا رسول بھیجا۔ پھر اللہ تعالیٰ کہے گا کیا میں نے تجھے مال اور اولاد نہیں دی تھی، اور دوسرے فضل نہیں کئے تھے۔ وہ انسان کہے گا۔ ہاں میرے اللہ! یہ سب نعمتیں تو نے مجھے دی تھیں۔ اس دوران وہ انسان دیکھے گا کہ اس کے دائیں بھی جہنم ہے اور بائیں بھی جہنم، اور وہ اس میں گھر گیا ہے۔

عدی کہتے ہیں کہ میں نے بعد میں دیکھا کہ واقعی پردہ نشین شتر سوار عورت حیرہ سے چلتی، کعبہ کا طواف کرتی۔ اللہ کے سوا اسے کسی کا ڈر نہیں ہوتا تھا۔ اور میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانوں کو فتح کیا۔ اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ نے زندگی دی تو وہ بھی دیکھ لو گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان ہاتھ میں سونا لئے نکلے گا مگر کوئی بھی اسے قبول نہیں کرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ)

خوشی کا اہتمام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کو دلہن بنا کر ایک انصاری کے گھر بھجوایا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ! رخصتانے کے اس موقع پر تم نے گانے بجانے کا اہتمام کیوں نہیں کیا حالانکہ انصار شادی کے موقع پر گانے بجانے کو پسند کرتے ہیں۔ یعنی ہلکے پھلکے اچھے گانے اور ہنسی مذاق کا شریفانہ اہتمام شادی کے موقع پر پسندیدہ ہے یہ منع نہیں۔

(بخاری کتاب النکاح باب النسوۃ الاتی یھدین المرءۃ الیٰ زوجھا)

رپورٹ: مکرم شفیق حیات صاحب

مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی

کی پہلی سپورٹس ریلی

مجلس اطفال الاحمدیہ کی پہلی سپورٹس ریلی کا آغاز 5، 6، 7 مئی بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ناصر باغ میں ہوا۔ اس ریلی میں 18 مختلف ریجنز اور لوکل قیادتوں سے اطفال نے شرکت کی۔ پہلے ہی روز حاضرین کی تعداد 500 تک پہنچ گئی۔ رجسٹریشن نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تقریباً 4 بجے شروع ہوئی۔ پانچ اطفال پر مشتمل ٹیم نے بہت احسن رنگ میں اس ذمہ داری کو نبھایا۔ ہر ریجن سے اطفال کے ساتھ آئے ہوئے منتظمین نے اپنے اطفال کی رجسٹریشن میں بخوبی مدد کروائی۔ رجسٹریشن کے فوراً بعد دوستوں کو کھانا پیش کیا گیا جسے دوستوں نے بہت پسند کیا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد افتتاحی تقریب کا آغاز شام تقریباً چھ بجے ہوا۔ مہتمم امور طلباء مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ نے اطفال الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور ایڈیشنل مہتمم اطفال مکرم شفیق احمد صاحب حیات نے افتتاحی تقریر کی۔ اور اطفال کو ریلی کے متعلق مختلف امور کی طرف توجہ دلائی اور نظم و ضبط سے مقابلہ جات میں حصہ لینے کی نصیحت کی۔ فٹ بال کے مقابلہ جات کا آغاز تقریباً 6:45 پر ہوا۔ پہلے روز معیار کبیر و صغیر کے فٹ بال کے میچ کروائے گئے جو پہلے روز 9:15 شام تک ہوتے رہے۔ پھر رات کے کھانے اور نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے بعد پہلے روز کے تمام امور کا اختتام ہوا۔ اگلے روز نماز فجر کے بعد مربی سلسلہ مکرم لئیق احمد منیر صاحب نے درس دیا اور اطفال سے اس درس سے متعلق سوالات کئے۔ اطفال نے سوالات کے بہتر طریق پر جوابات دیئے۔ امیر صاحب جرمنی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اطفال کے اس طرح جوابات دینے پر امیر صاحب بے حد خوش ہوئے۔ اس کے بعد ناشتہ کا دور ہوا اور ایک بار پھر مقابلہ جات شروع ہوئے۔ یاد رہے کہ تمام میچز لیگ سسٹم کے تحت تھے۔

دوپہر کھانے کے وقفے تک میچز بخوبی جاری رہے۔ قریباً 2:30 بجے وقفہ میں کھانا اور نمازوں کی ادائیگی کی گئی۔ ایک بار پھر میچز کا آغاز ہوا۔ قریباً چھ بجے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی مکرم میاں محمد محمود احمد صاحب تشریف لائے اور کبڈی کا پہلا نمائشی میچ دیکھا۔ یہ Hessen-Mitte اور Hamburg کی ٹیموں کے درمیان تھا۔ اس روز 9:30 رات تک میچز جاری رہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد نیشنل امیر صاحب جرمنی نے انتظامی لحاظ سے امور پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ اگلے روز ناشتے کے بعد ٹھیک 8 بجے میچز کا آغاز ہوا۔ میچز کے بعد جن ٹیموں کے پوائنٹس زیادہ تھے انہوں نے کوارٹر فائنل مقابلوں میں شرکت کی۔ دوپہر تک کوارٹر فائنلز کا مرحلہ طے ہو چکا تھا۔ اس دوران کبڈی کے میچ بھی جاری رہے۔ اس موقع پر صدر مجلس تشریف لائے انہوں نے کبڈی کے مقابلوں میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور Grob Gerau اور Hessen-Mitte کے درمیان ہونے والا فائنل مقابلہ بہت شوق سے دیکھا۔ یہ ایک انتہائی دلچسپ مقابلہ تھا جس میں تمام شائقین بہت لطف اندوز ہوئے اور اپنی اپنی ٹیموں کے حق میں نعرے لگائے۔ آخر کار یہ مقابلہ Grob Gerau نے جیت لیا۔ اس کے معاً بعد معیار صغیر فٹ بال کا فائنل مقابلہ Hamburg اور Rhein Mosel کے مابین ہوا۔ یہ مقابلہ Hamburg نے جیت لیا اور حاضرین ان چھوٹے اطفال کے معصومانہ کھیل سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ سب سے آخر پر معیار کبیر کا فٹ بال کا فائنل مقابلہ ہوا۔ یہ مقابلہ Hamburg اور Grob Gerau کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ یہ مقابلہ صحیح معنوں میں بڑے کانٹے کا مقابلہ تھا۔ دونوں ٹیمیں ایک دوسرے پر بڑھ چڑھ کر حملے کر رہی تھیں۔ یہاں تک کہ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں 4، 4 گول سے برابر تھیں۔ اس کے بعد زائد وقت دیا گیا۔ اس وقت میں Grob Gerau کی ٹیم Hamburg کے خلاف مزید ایک گول کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس طرح سے یہ میچ Grob Gerau نے چار کے مقابلہ میں پانچ گول سے جیت لیا۔

اختتامی تقریب کا آغاز میچ کے فوراً بعد ہوا۔ اس تقریب میں پہلے ایڈیشنل مہتمم اطفال صاحب کی جانب سے کامیاب ریلی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ مہمان خصوصی صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے کامیاب ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور اطفال سے اختتامی خطاب فرمایا۔ چونکہ ریجنز کے اطفال نے دور دراز کے علاقوں تک واپس جانا تھا لہٰذا سات بجے تک ریلی کا مکمل اختتام ہو چکا تھا۔ صدر صاحب کی موجودگی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کا موجب تھی۔ اس ریلی کے انتظام کے لئے ہم مبشر احمد باجوہ صاحب (مہتمم امور طلباء) اور محسن احمد صاحب (معاون شعبہ امور طلباء) کے مشکور ہیں کہ جنہوں نے بے حد محنت سے ریلی کے تمام امور انجام دیئے۔

مختلف فرائض کے سلسلے میں درج ذیل ریجنز نے خدمات انجام دیں۔ ضیافت و لنگر Grob Gerau وقار عمل و نظافت Main-Franken عمومی Darmstadt اور Dietzenbach ہم ان کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ عمومی حوالے سے دن رات اطفال کی نگرانی و حفاظت کی گئی اور ہمہ وقت بیرونی گیٹ پر مکمل ڈیوٹی مختلف گروپس کی شکل میں ادا کی گئی۔

یہ سپورٹس ریلی ایک مکمل ریلی ہونے کے علاوہ نیشنل اجتماع اطفال الاحمدیہ 2000ء کے کوالیفائنگ راؤنڈ کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ اس کے سیمی فائنلز میں پہنچنے والی ٹیمیں نیشنل اجتماع اطفال الاحمدیہ 2000ء میں ایک بار پھر مقابلہ پر ہوں گی۔

(گلشن احمد جرمنی مئی، جون 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 35ویں جلسہ سالانہ کے
مختلف انتظامات کا اجمالی جائزہ

(رپورٹ: بشیر الدین سامی صاحب)

امسال مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ مقرر تھے۔ ان کے نائب افسران مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب، مکرم سید احمد یحییٰ صاحب، مکرم ناصر خان صاحب، مکرم باسط احمد صاحب، مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب ان کی مرکزی ٹیم کے ممبر تھے۔

انتظامات کا سلسلہ چونکہ بہت پہلے شروع ہو جاتا ہے اس لئے افسر جلسہ سالانہ کے مرکزی دفتر نے اپریل میں ہی مختلف شعبہ جات کے کارکنان سے رابطہ شروع کر دیا۔ دفتر جلسہ سالانہ کے ناظم مکرم عبدالرشید صاحب حیدر آبادی تھے ان کی معاونت میں ایک پوری ٹیم سرگرم عمل رہی تاکہ متفرق ضروریات اور استفسارات میں کوئی افراتفری کا احتمال نہ ہو۔

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب، افسر جلسہ نے بتایا کہ امسال جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات میں مختلف اوقات میں 3000 کے قریب معاونین نے خدمت کی سعادت حاصل کی۔

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی تفصیلی گفتگو کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات کے بارے میں جو کارکردگی سامنے آئی ہے اس کا ایک اجمالی خاکہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

ابتدائی مراحل میں جن بنیادی کاموں کی طرف توجہ دی گئی ان میں خاص طور پر Site Arrangement کا شعبہ تھا جس کے بروقت اور مناسب Layout پر جلسہ سالانہ کا نقشہ ابھرتا ہے۔ اس کام کے لئے بھی ایک فعال ٹیم تھی جس نے اپریل ہی میں کام شروع کر دیا اور کنسٹرکشن اور Maintenance کمپنیوں سے رابطہ کیا اور جلسہ خیموں، پانی کا نظام، واش رومز اور ٹائلٹس کے لئے موزوں جگہیں متعین کیں۔ یہ نظامت جلسہ سالانہ کے بعد بھی نئی ٹیم کے ساتھ کام کرتی ہے۔

رجسٹریشن

اس کے ناظم مکرم حنیف احمد صاحب تھے۔ جن کے ساتھ ایک فعال ٹیم تھی۔ رجسٹریشن کے دفتر نے 16۔اپریل سے کام شروع کر دیا جبکہ جماعتوں سے ضروری Data منگوایا گیا۔ اس طرح یہ سلسلہ 19 جون تک مکمل ہوا اور 24 جون کو انٹری پرمٹ پرنٹ کرنے شروع کئے اور 9 جولائی کو تمام داخلہ پرمٹ جماعتوں کو پوسٹ کر دیئے گئے۔ جلسہ سے پہلے رجسٹریشن کے تین دفتر کام کر رہے تھے۔ ایک ہونسلو میں، دوسرا اسلام آباد میں اور تیسرا بیت الفضل لندن میں 26 جولائی کو یہ تمام اسلام آباد کے مرکزی دفتر میں شامل ہو گئے۔

رہائش کا انتظام

امسال اسلام آباد میں جلسہ گاہ کے سامنے کھلے میدان میں 3000 مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے پرائیویٹ Tents کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو مہمان جماعتوں کے ساتھ ٹھہرے ان کی تعداد 500 تھی۔ رہائش کے لئے 5 ٹینٹس (40x100) سائز کے لگائے گئے۔ 72 پرائیویٹ ٹینٹس تھے۔ ٹینٹ کا سائز 12x20 فٹ تھا۔ مستورات کی رہائش کے لئے 7 ٹینٹس اور ایک بڑی مارکی (40x100) سائز کی لگائی گئی تھی۔ اسی طرح مستورات کی دیگر ضروریات کے لئے دو بڑے ٹینٹ لگائے گئے تھے۔ نیز ڈارمیٹری میں 120 بستروں کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

بستروں کا انتظام

امسال جلسہ سالانہ میں مہمانوں کی غیر معمولی کثرت کی وجہ سے 2000 Mattresses کا سٹاک ناکافی ہو گیا اس لئے اضافی طور پر 300 میٹرسز اور 350 بستروں کا مزید انتظام کرنا پڑا۔

لنگر خانہ

مہمان نوازی کے ناظم مکرم بشیر احمد صاحب شریف تھے۔ ان کے ساتھ بھی ایک پوری ٹیم مصروف عمل رہی۔ اجتماعی کھانے کے لئے 90x115 سائز کی مارکی مردوں کے لئے اور 50x180 سائز کی مارکی مستورات کے لئے لگائی گئی جن میں 160 میزوں کی گنجائش تھی۔

جلسہ کے پہلے روز 13 ہزار، ہفتہ کے روز 14 ہزار اور اتوار کو 18 ہزار سے زائد مہمانوں کی مہمان نوازی کی گئی۔

باورچی خانہ

کھانا پکانے کے ناظم مکرم رفیع احمد شاہ صاحب تھے جن کے ساتھ ایک پوری ٹیم مصروف عمل رہی۔ عام اور پرہیزی کھانوں کے علاوہ یورپین کھانا، انڈونیشین کھانا اور VIP کے لئے کھانا پکانے کا علیحدہ انتظام تھا۔

چائے

جلسہ کے ایام میں لنگر کے ساتھ ساتھ 24 گھنٹے چائے کے انتظام کے لئے کئی سالوں سے کراچی سے مکرم صدر الدین صاحب کھوکھر اور مکرم محمود احمد صاحب تشریف لاتے ہیں۔ اس سال رش کو کم کرنے کے لئے چار مختلف جگہوں پر چائے کا انتظام کیا گیا تھا۔ متوقع اندازہ کے مطابق 2 لاکھ چائے Cups سٹاک میں لئے گئے تھے جو استعمال ہو گئے اور اضافی ضرورت کے لئے مزید ایک لاکھ Cups منگوانے پڑے۔

روٹی پلانٹ

مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی اس کے ناظم تھے جو اپنی ٹیم کے ساتھ سرگرم عمل رہے۔

روٹی پلانٹ نے 23 جولائی 2000ء سے کام شروع کر دیا تھا۔ 25 رضاکار جن میں نوجوان اور بچے بھی شامل تھے صبح چار بجے سے رات گئے تک مسلسل کام کرتے رہے۔ جلسہ کے تینوں روز روٹی پلانٹ کی اوسط پروڈکشن 80 ہزار نان تھی۔

Maintenance

اس شعبہ کے ناظم مکرم سہیل محمود صاحب تھے اور ان کے ساتھ چار نائبین تھے۔

اسلام آباد میں 46 مردانہ اور 54 زنانہ بیوت الخلاء کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر 13 Portable Units رکھوائے گئے تھے۔ ہیرونٹ میں 14 بیوت الخلاء کا انتظام تھا۔ نیز 12 Showers Units کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ مستقل Showers کی تعداد مستورات کے لئے 30 اور مردوں کے لئے 40 تھی۔

VIP مہمانوں کے لئے شاورز اور بیوت الخلاء کا الگ انتظام موجود تھا۔

آب رسانی

آب رسانی کے شعبہ کے ناظم چوہدری فیاض احمد صاحب تھے اور ان کے ساتھ تین نائبین تھے۔

شعبہ استقبال

اس کے ناظم مکرم جلال الدین محمد اکبر صاحب تھے اور ان کے ساتھ چار نائبین تھے۔ یہ شعبہ تین مقامات پر تقسیم تھا یعنی ہونسلو، اسلام آباد، بیت الفضل، ان تینوں مقامات پر مہمانوں کے استقبال اور ضروری رہنمائی کا انتظام تھا۔

شعبہ خدمت خلق

شعبہ خدمت خلق مکرم مرزا عبدالرشید صاحب کی نگرانی میں تین نائبین کے ساتھ مصروف عمل رہا۔ اس ٹیم کے ساتھ 300 خدام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی کرتے رہے جنہوں نے جلسہ ڈسپلن کو احسن رنگ میں قائم رکھا۔

شعبہ طبی امداد

جلسہ گاہ مستورات کے قریب ڈسپنسری First Aid کا انتظام تھا جہاں دو شعبے تھے۔

(1) ایلوپیتھک طریق علاج۔ جس کے ناظم مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب تھے اور ان کے ساتھ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ہر وقت موجود تھی۔

(2) ہومیو پیتھک طریق علاج۔ جس کے ناظم مکرم ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب تھے اور ان کے ساتھ بھی ان کے نائبین کی ایک ٹیم موجود تھی۔

سینٹ جان ایمبولینس کی طرف سے تینوں روز ایمبولینس کا انتظام موجود تھا۔ فرسٹ ایڈ کی ڈسپنسری میں Inspection Room تھا جس میں Strecher Bed اور De-febulator کی سہولت موجود تھی۔

طبی امداد کا شعبہ دس روز تک چوبیس گھنٹے کام کرتا رہا۔

کار پارکنگ

کار پارکنگ کے ناظم مکرم محمود مبشر صاحب تھے اور ان کے ساتھ دس نائبین کی ایک پوری ٹیم تھی۔ مکرم Tommy Kallon ٹریفک کنٹرولر تھے۔ ان کے ساتھ بھی ایک ٹیم تھی۔

پارکنگ کے لئے تین جگہیں مخصوص تھیں۔ ایک حصہ میں جلسہ کی انتظامیہ کے کارکنان کی پارکنگ کے لئے جگہ تھی اور 250 معذور احباب کے لئے پارکنگ کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ ملحقہ سکول کے ایک بڑے کار پارک میں 1000 کاریں پارک ہو سکتی تھیں۔ تینوں دن سب کار پارک کاروں سے پر تھے۔ جگہ کے لحاظ سے کسی کو پارکنگ کے لئے دقت پیش نہیں آئی۔

ان کے علاوہ پرائیویٹ ٹینٹس میں رہائش پذیر مہمانوں کے لئے 600 کاریں پارک کرنے کی گنجائش پیدا کی گئی تھی۔ VIP کار پارکنگ کے لئے 35 جگہیں مخصوص تھیں۔

U.K کے خدام نے شدید بارش اور گرمی و تپش میں 24 گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دی اور ٹریفک کے نظام کو پروفیشنل طریق سے سرانجام دیا۔

مقامی پولیس افسران ان کی کارگردگی کی نگرانی کر رہے تھے۔

معززین از بیرون ملک

بیرون ملک سے 60 کے قریب تشریف لانے والی شخصیات کے لئے رہائش اور کھانے کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا جس کے لئے مکرم مولانا چوہدری ہادی علی صاحب ناظم مقرر تھے اور ان کے ساتھ ان کی ایک ٹیم تھی۔

برطانیہ کے معززین

جلسہ سالانہ کے تینوں روز برطانیہ سے معزز مہمان تشریف لاتے رہے جن میں MPs' میئرز' کونسلرز' پولیس آفیسرز' سیاسی و سماجی شخصیات شامل تھیں۔ ان کے استقبال اور خاطرمدارات کے لئے مکرم رجب علی صاحب ناظم مقرر تھے جن کے ساتھ ایک پوری مستعد ٹیم تھی۔

اس شعبہ کے تحت 100 سے زائد معززین نے جلسہ سالانہ کی رونق' مختلف انتظامی دفاتر اور نمائش گاہیں وغیرہ دیکھیں اور خاص طور پر عالمی بیعت کی تاریخی کارروائی میں شریک ہوئے۔ VIP مارکی میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا جس میں بعض معززین نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

ٹرانسپورٹ

اس شعبہ کے ناظم سید سبط الرسلین خادم شاہ صاحب تھے۔ ان کے ساتھ بھی ان کے نائبین کی ایک ٹیم تھی۔

ٹرانسپورٹ کے شعبہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ VIP مہمانوں کے لئے تین 15 سیٹوں والی Mini Buses اور ایک 7 سیٹوں والی منی بس کا انتظام تھا۔ ائرپورٹس سے اسلام آباد' بیت الفضل لندن اور دیگر جگہوں پر مہمانوں کو لانے اور لے جانے کے لئے آٹھ 17 سیٹوں والی منی بسز اور آٹھ 48 سیٹوں والی کوچز کا انتظام تھا۔

جماعت کے دوستوں کو اسلام آباد لانے اور واپس پہنچانے کے لئے ایک کوچ نارتھ لندن سے' ایک کوچ ہاؤنسلو سے' ایک ساؤتھ ہال سے اور دو کوچز بیت الفضل لندن سے چلائی گئیں۔ یہ سروس جلسے کے تینوں روز مہیا کی گئی۔ اس کے علاوہ ہنگامی ضرورت اور خصوصی مہمانوں کے لئے پک اپ اور کاروں کا بھی انتظام تھا۔

بازار

جلسہ سالانہ کے ایام میں خورونوش اور دیگر ضروریات کی چیزیں حاصل کرنے کے لئے امسال بازار مہمانان کے قیام گاہ کی مارکیوں کے قریب لگایا گیا تھا جس کے ناظم مکرم امجد بٹ صاحب تھے۔

بازار میں 24 سٹالز لگائے گئے جن کی منتظم ذیلی تنظیمیں تھیں۔ ان میں سے دس سٹالز خورونوش کے تھے۔

اس کے علاوہ شعبہ اشاعت یو۔کے کی طرف سے کتب سلسلہ اور آڈیو' ویڈیو' کے لئے سٹالز عام بازار سے ہٹ کر لگائے گئے تھے۔ آڈیو ویڈیو کے سٹال کے نگران مکرم شیخ بشارت احمد صاحب تھے۔

بجلی کا خاص انتظام

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر روشنی کے انتظامات کو پھیلایا گیا تھا۔ M.T.A کو بجلی سپلائی کرنے کے لئے علیحدہ جنریٹر مخصوص تھا۔ اسی طرح جلسہ گاہ کے لئے بھی اضافی جنریٹر کا انتظام رکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ کارپارکوں میں بھی خاص طور پر بجلی فراہم کی گئی تھی۔ اس شعبہ کے ناظم پیر بشارت احمد صاحب تھے اور ان کے ساتھ ان کی پوری ٹیم تھی۔

مہمانوں کی رہائش گاہ کے قریب ایک سروس کیبن دیا گیا تھا جس میں مائیکروویو' فرج' کیٹل' آئرن (استری) وغیرہ کی سہولت بہم پہنچائی گئی تھی۔

مکرم افسر صاحب جلسہ نے بتایا کہ ان کے علاوہ بھی تمام شعبوں نے بڑی محنت اور اخلاص سے مفوضہ فرائض سرانجام دیئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے عمومی طور پر ہر شعبہ میں کارکردگی پہلے سے بہتر رہی اور تمام امور خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ اللہ تعالیٰ تمام ناظمین' نائبین اور معاونین مردوں اور عورتوں کو جزائے خیر دے جنہیں جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق نصیب ہوئی۔

انتظامیہ جلسہ گاہ

مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد افسر جلسہ گاہ مقرر تھے جن کی نگرانی میں جلسہ گاہ مردانہ و مستورات اور جملہ پروگراموں کا اہتمام شامل تھا۔ مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی مانچسٹر نائب افسر جلسہ گاہ تھے جن کی نگرانی میں دفتر جلسہ گاہ' پروگرام' اجرائے ٹکٹ' پریس پبلٹی اور اکاؤنٹس وغیرہ کے شعبے تھے۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب نائب افسر جلسہ گاہ کی نگرانی میں سٹیج سے متعلقہ تمام امور تھے۔ مکرم مرزا مجیب احمد صاحب نائب افسر جلسہ گاہ کے سپرد جلسہ گاہ مردانہ و جلسہ گاہ مستورات کی تیاری اور اس سے متعلقہ امور کی نگرانی تھی۔ مکرم منیر احمد صاحب فرخ نائب افسر جلسہ گاہ کی نگرانی میں سمعی و بصری' لاؤڈ سپیکر' روشنی و ٹرانسلیشن کا نظام وغیرہ فرائض شامل تھے۔ تقسیم کار کے لحاظ سے جملہ ناظمین جلسہ گاہ کی اپنی ٹیم تھی جس نے بڑی مستعدی کے ساتھ مفوضہ کام سرانجام دیئے۔

امسال مردانہ جلسہ گاہ کے سٹیج کی بیک گراؤنڈ کو جس خوبصورت ڈیزائن سے سجایا گیا تھا وہ مکرم مرزا ندیم احمد صاحب کا تیار کردہ تھا۔

اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن یکم و 8 ستمبر 2000ء)

غزل

وہ اس ادا سے مرے ہم خرام چلتا ہے
بدن میں روح کا جیسے نظام چلتا ہے

میں اپنی ذات میں جب ٹوٹتا بکھرتا ہوں
مجھے وہ اپنی نگاہوں میں تھام چلتا ہے

وہ میرا یارِ طرحدار اِک نگاہ کرے
تو زیرِ بام بھی بالائے بام چلتا ہے

ہر اِک زمانہ میں جلوہ گری کے روپ جدا
یہ سلسلہ تو ابد سے مدام چلتا ہے

فلک کی گردشیں ہیں اسکے نقشِ پا میں اسیر
وہ آسمان سے یوں ہمکلام چلتا ہے

تو رتجگوں میں ستارے بکھرنے لگتے ہیں
کوئی تو ہے جو لہو میں مدام چلتا ہے

کہیں ثبات نہیں ایک پل کو بھی دائم
یہ سلسلہ تو یونہی صبح و شام چلتا ہے

عجیب تشنہ و سیراب ہے زمیں میری
بچھڑنا ملنا ترا گام گام چلتا ہے

مرے لہو میں دھڑکتا ہے یوسف دوراں
یہ وقت اس پہ بصد احترام چلتا ہے

مظفر منصور

نگاہِ پاک بیں کا ہے ہدف کیا؟
رضا مولا کی ہے آماجِ مومن
جبیں ہے خاک پر خود عرش پر ہے
نمازِ عشق ہے معراج مومن

عبدالسلام اسلام

ابنِ رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

اعلان جہاد

مرکز الدعوۃ والارشاد کے امیر پروفیسر حافظ سعید کے انٹرویو سے اقتباسات

جنگ...... حافظ صاحب! جہاد کے بارے میں کئی علماء کی یہ رائے ہے کہ جہاد کا اعلان ذاتی طور پر نہیں کیا جاسکتا بلکہ ریاست یا امیرالمومنین جب تک جہاد کا اعلان نہ کرے اس وقت تک جہاد جائز نہیں؟

پروفیسر حافظ سعید...... یہ باتیں کرنے والے فقہ الجہاد کا کوئی علم نہیں رکھتے جہاد کی دو قسمیں ہیں دفاعی جہاد اور ہجومی جہاد۔ دفاعی جہاد وہ ہے جب جنگ آپ پر مسلط کردی جائے اور آپ کو اس بات پر مجبور کردیا جائے کہ آپ منظم اور مسلح جدوجہد کریں۔ ہجومی جہاد وہ ہے جب آپ کے پاس حکومت اور قوت موجود ہے اور آپ دنیا میں اسلام کو قائم کرنے کے لئے ظالم قوتوں پر ہجوم کرتے ہیں۔ اگر کسی جگہ پر اسلامی حکومت اور خلافت قائم ہو اور ریاست جہاد کو فریضہ سمجھ کر جہاد کا اعلان کردے تو ایسی شکل میں حکومت کا اعلان ضروری ہوتا ہے لیکن اگر جنگ آپ پر مسلط کردی جائے اور ناجائز قبضہ کرلیا گیا ہو اور آپ کو دفاع پر مجبور کردیا گیا ہو تو پھر علماء کبھی جہاد کے بارے میں یہ شرط نہیں لگاتے۔

جنگ...... اسلامی تاریخ میں اس کی کوئی مثال ہے؟

پروفیسر حافظ سعید...... اس کی سب سے بڑی مثال تاتاریوں کے خلاف امام ابن تیمیہؒ کا جہاد ہے امام ابن تیمیہؒ بہت بڑے عالم دین تھے ان کے پاس کوئی حکومت نہیں تھی جب تاتاریوں نے بغداد کو فتح کرنے کے بعد شام کی طرف کوچ کیا تو شام کا دفاع کرنے کے لئے سب سے بڑی شخصیت جو سب سے پہلے سامنے آئی وہ امام ابن تیمیہؒ تھے۔

جنگ...... پاکستان میں غالب اکثریت امام ابو حنیفہؒ کے ماننے والے حنفیوں کی ہے شاید وہ امام ابن تیمیہؒ کے اس اقدام کو قابل تقلید نہ سمجھیں؟

پروفیسر حافظ سعید...... فقہی معاملات میں اختلافات ہیں لیکن جہاد کے معاملے میں سب امام ابن تیمیہؒ کے جہاد کو صحیح سمجھتے ہیں مسلمانوں کے لئے یہ کبھی اختلافی مسئلہ نہیں رہا۔

جنگ...... کیا آپ مسلمانوں کی اکثریت کے ملک کو اسلامی ریاست تصور کرتے ہیں یا پھر اسے مسلمان ریاست کا درجہ دیتے ہیں؟

پروفیسر حافظ سعید...... اسلامی ریاست صرف اسی وقت ہوسکتی ہے جب عملاً وہاں اسلامی نظام رائج ہو۔ حدود اللہ قائم ہوں اور اسلام کو غالب حیثیت حاصل ہو۔ اگر یہ صورت نہ ہو تو اس ریاست کو اسلامی ریاست نہیں کہہ سکتے۔

جنگ...... تو پھر پاکستان اسلامی ریاست نہیں ہے؟

پروفیسر حافظ سعید...... پاکستان مسلمانوں کی ریاست ہے یہ اسلامی ریاست تبھی ہوسکتی ہے جب یہاں اسلامی نظام قائم ہو۔

جنگ...... تو گویا پاکستان جیسی مسلمان ریاست جو اسلامی ریاست نہ ہو اس کا حکمران اگر جنگ یا جہاد کا اعلان کرے تو اس پر عمل کرنا تو ضروری نہیں ہوا؟

پروفیسر حافظ سعید...... نہیں جس طرح ہم دوسرے معاملات میں اپنے فائدہ کے لئے حکومت کے احکامات پر عمل کرتے ہیں جنگ کے معاملے میں اپنے فائدہ کے لئے حکومت کی مدد کریں گے۔

جنگ...... بھارت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے اگر یہ دارالحرب ہے تو وہاں رہنے والے مسلمان کیا کریں؟ کیا وہ اپنے ملک بھارت کے وفادار رہیں؟ یا کچھ اور کریں؟ پروفیسر حافظ سعید...... بھارت کو تو بہت پہلے سے دارالحرب قرار دیا جاچکا ہے بھارت میں ہندوؤں کی اکثریت ہے اور انہوں نے مسلمانوں کا جینا تنگ کر رکھا ہے مسلمانوں کی مسجدیں گراتے ہیں ان کی عصمتیں لوٹتے ہیں ایسی صورتحال میں وہاں کے مسلمانوں کو بھارت سے لڑنا چاہئے وہاں کے مسلمانوں کو جہاد کرنا چاہئے بھارت ان کی ریاست نہیں ہے انہیں ان کا وفادار نہیں رہنا چاہئے ان کے لئے یہ دو ہی شکلیں ہیں یا یہ جہاد کریں یا پھر وہاں سے ہجرت کریں۔

جنگ...... ہجرت کرکے کہاں جائیں کیا پاکستان انہیں سنبھال لے گا ہم تو ابھی بنگلہ دیش میں محصور لوگوں کو واپس نہیں لاسکے؟

پروفیسر حافظ سعید...... یہ الگ مسئلہ ہے میں اس مسئلے کا ذمہ دار نہیں یہ تو حکومت ہی جواب دے سکتی ہے میں تو شرعی مسئلہ بیان کررہا ہوں کہ بھارت کے مسلمان ہجرت کریں یا جہاد کریں۔

جنگ...... ہم تو آپ سے مثال لینا چاہتے ہیں آپ کیا کرتے ہیں؟ کیا بنکوں میں پیسے رکھتے ہیں؟

پروفیسر حافظ سعید...... ہمارے تمام اکاؤنٹ کرنٹ ہوتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ ہم بنکوں میں پیسے رکھتے ہی نہیں۔

جنگ...... تو کہاں رکھتے ہیں؟

پروفیسر حافظ سعید...... جتنی آمدن ہوتی ہے اتنا خرچ کردیتے ہیں ہمارے پاس جمع شدہ رقم نہیں ہوتی ہم توکل پر چلتے ہیں۔

جنگ: کرنسی کے نظام کا متبادل کیا ہے؟

پروفیسر حافظ سعید: ہم سکہ رائج کریں گے جو اسلامی حکومت میں ہوتا ہے سونا اور چاندی کے دو سکے شرعی حکومتوں میں نافذ رہے ہیں ہمارے سارے نصاب زکوٰۃ کے اندر ان کا ذکر ہے نصاب یا سونے سے بنتا ہے یا چاندی سے بنتا ہے کیونکہ یہ دو ہی سکے معروف ہیں۔

جنگ: پردے کے متعلق آپ کا کیا نظریہ ہے؟

پروفیسر حافظ سعید: شرعی پردہ یہ ہے کہ عورت اور مرد کا اختلاط نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے بہت سی معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں۔

جنگ: تو آپ کے خیال میں مردانہ وارڈ میں زنانہ نرسیں نہیں ہونا چاہئیں۔

پروفیسر حافظ سعید: خواتین وارڈ میں تو نرسیں ہونی چاہئیں۔ مردانہ وارڈ میں مردوں کو خدمت پر مامور ہونا چاہئے۔

جنگ: پی آئی اے میں ایئر ہوسٹس بھی نہیں ہونی چاہئے۔

پروفیسر حافظ سعید: اسی طریقے سے ہوائی جہازوں کے اندر بھی فضائی میزبانی کے دوران بھی یہی طریقہ اپنانا چاہئے۔

جنگ: ہوائی جہاز کے اندر عورتوں اور مردوں کے بیٹھنے کی جگہ الگ الگ ہوئی تو تبھی یہ طریقہ رائج کیا جاسکے گا نا؟

پروفیسر حافظ سعید: بالکل' ہوائی جہاز کے اندر عورتوں اور مردوں کی علیحدہ علیحدہ جگہیں بنانا چاہئیں اسلامی حکومت ہوئی تو وہ ہی ان چیزوں کو رائج کرے گی یہ تصور کہ عورت کو گھر کی چاردیواری میں بند کردیا جائے یہ غلط ہے پردے کے بارے میں یہ باتیں غلط ہیں یہ اسلام کے خلاف غلط پروپیگنڈہ ہے حالانکہ گھر کے اندر تو پردہ نہیں ہے پردے کا تصور یہ ہے کہ اگر عورت کو اپنے کام کاج کے لئے باہر نکلنا ہے تو اس وقت وہ اپنی زینت کو چھپائے اس کو پردہ کہتے ہیں لیکن مغرب نے پردے کے خلاف یہ پروپیگنڈہ کیا ہے کہ عورت کو قید کردیا جاتا ہے اور اسے سورج کی روشنی بالکل دیکھنے نہیں دیتے۔

جنگ: حافظ صاحب ویسے تو آپ کے خیالات بہت ترقی پسندانہ ہیں لیکن ٹیلی ویژن کے بارے میں آپ کا نظریہ کیا ہے۔ آپ ائرکنڈیشنر بھی استعمال کررہے ہیں اور دیگر جدید اشیاء بھی لیکن آپ ٹی وی کے خلاف ہیں۔ کیوں؟

پروفیسر حافظ سعید: ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ کی شریعت میں جو حرام ہے وہ حرام ہے جو حلال ہے وہ حلال ہے ایک بات یاد رکھیں کہ ہم ٹی وی کے خلاف نہیں ہیں ٹی وی کے استعمال کے خلاف ہیں کیونکہ وہ غلط ہے۔ اگر اسلامی حکومت قائم ہوگی تو ٹی وی کو استعمال کیا جائے گا آپ ٹی وی کو استعمال کرسکتے ہیں اگر آپ اس کی تصویر محفوظ نہ رکھیں بلکہ اگر ٹی وی براہ راست نشریات کے مطابق چلتا ہے تو وہ عکس ہے جیسے شیشے میں عکس ہوتا ہے۔

جنگ: ریکارڈنگ نہ کی جائے؟

پروفیسر حافظ سعید: ریکارڈنگ نہ کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جنگ: دارالافتاء کے فتوؤں کی وجہ سے بڑی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں علماء حضرات ایک دوسرے کے خلاف فتوے دیتے ہیں اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

حافظ سعید: ان چیزوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہئے فتوے بازی بالکل نہیں ہونی چاہئے کفر کے فتوے لگانے سے مسلمانوں کا ہمیشہ بہت نقصان ہوا ہے اور یہ خوارج (خارجی لوگ) کا طریقہ تھا کہ خواہ مخواہ دوسروں پر فتوے لگا کر دائرہ اسلام سے خارج قرار دینا ان کا کام تھا۔

جنگ: آپ کی نظر میں کوئی بھی مسلمان کافر نہیں ہے؟

پروفیسر حافظ سعید: جو بھی کلمہ گو ہے ہم اس کو کافر نہیں کہہ سکتے یعنی خواہ مخواہ اس کے خلاف پروپیگنڈہ نہیں کرسکتے۔ ہمیں کوئی حق نہیں جو آدمی اللہ' رسول ﷺ' قرآن' آخرت کو مانتا ہو ہم اس کے خلاف کفر کا فتویٰ دیں۔

جنگ: اور جو لوگ فتوے لگاتے ہیں......؟

حافظ سعید: ان کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے۔

جنگ: کیا ان کو سزا نہیں ملنی چاہئے؟

حافظ سعید: حکومت اسلامی ہوگی تو سزا ملے گی نا۔ اسلامی حکومت میں ایسے فتوے لگانے والوں کو بڑی "چھینٹی" (پٹائی) لگتی ہے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو کفر کا فتویٰ لگاتا ہے یا وہ خود کافر ہے یا جس پر فتویٰ لگایا گیا وہ کافر ہے دونوں میں سے ایک کافر ہوگا۔

جنگ: پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا بعض لوگ کہتے ہیں کہ نہ کرتے تو بہتر تھا؟

حافظ سعید: میں تو کہتا ہوں کہ اب ہائیڈروجن بم کا بھی دھماکہ کردینا چاہئے۔

جنگ: اس سے تو ہم ساری دنیا سے کٹ جائیں گے؟

حافظ سعید: انشاء اللہ بہت سے جڑ بھی جائیں گے۔

جنگ: کہتے ہیں کہ اسلامی دنیا نے پہلے دھماکوں کے بعد امداد نہیں کی؟

حافظ سعید: آپ تصور کریں کہ اگر آپ دھماکہ نہ کرتے تو آپ کی پوزیشن کیا ہوتی اور جب آپ نے کرلیا ہے تو اس سے آپ کی پوزیشن بہت بہتر ہوگئی ہے اور اب جتنے مسئلے کھڑے ہوچکے ہیں ایک دھماکہ اور کردیں امریکہ آپ کے سامنے گرے گا۔

(جنگ سنڈے میگزین 6۔ اگست 2000ء)

الفضل میگزین

نمبر 26

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

احسان و لطف عام رہے سب جہان پر
کرتے رہو ہر اک سے مروت خدا کرے
گہوارۂ علوم تمہارے بنیں قلوب
پھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے

(کلام محمود)

ایک ایک عضو کاٹ دیا گیا

حضرت حبیب بن زیدؓ انصاری صحابی تھے۔ مسیلمہ کذاب نے اپنی بغاوت کے زمانے میں انہیں پکڑ لیا اور کہا کیا تم شہادت دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ہیں حضرت حبیب نے فرمایا ہاں پھر اس نے پوچھا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو آپ نے فرمایا نہیں۔ میں یہ بات سننا بھی نہیں چاہتا۔ اس عمل کی کئی دفعہ تکرار ہوئی مگر حضرت حبیب نے اسے رسول ماننے اور رسول اللہ کا انکار کرنے سے مسلسل انکار کیا۔ اس پر مسیلمہ نے ان کا ایک ایک عضو کاٹ کر انہیں شہید کر دیا۔

(سیرۃ النبی ابن ہشام جلد 2 ص 110 مطبع مصطفیٰ البابی الحلبی مصر 1936ء)

صحابہ کی ان عظیم قربانیوں کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے یوں کھینچا ہے۔

فدم الرجال لصدقھم فی حبھم
تحت السیوف اریق کالقربان

ان عظیم انسانوں کا خون سچائی سے محبت کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانی کے جانوروں کی طرح بہایا گیا۔

(استقامت کے شہزادے ص 16-17)

قرب الٰہی کے میدان

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جاننا چاہئے کہ معجزہ عاداتِ الٰہیہ میں سے ایک ایسی عادت یا یوں کہو کہ اس قادر مطلق کے افعال میں سے ایک ایسا فعل ہے جس کو اضافی طور پر خارق عادت کہنا چاہئے پس امر خارق عادت کی حقیقت صرف اس قدر ہے کہ جو پاک نفس لوگ عام طریق و طرز انسانی سے ترقی کر کے اور معمولی عادات کو پھاڑ کر قرب الٰہی کے میدانوں میں آگے رکھتے ہیں تو خدائے تعالیٰ حسب حالات انکے ایک ایسا عجیب معاملہ ان سے کرتا ہے کہ وہ عام حالات انسانی پر خیال کرنے کے بعد ایک امر خارق عادت دکھائی دیتا ہے اور جس قدر انسان اپنی بشریت کے وطن کو چھوڑ کر اور اپنے نفس کے حجابوں کو پھاڑ کر عرصات عشق و محبت میں دور تر چلا جاتا ہے اسی قدر یہ خوارق نہایت صاف اور شفاف اور روشن و تابان ظہور میں آتے ہیں۔ جب تزکیہ نفس انسانی کمال تام کی حالت پر پہنچتا ہے اور اس کا دل غیر اللہ سے بالکل خالی ہو جاتا ہے اور محبت الٰہی سے بھر جاتا ہے تو اس کے تمام اقوال و افعال و اعمال و حرکات و سکنات و عبادات و معاملات و اخلاق جو انتہائی درجہ پر اس سے صادر ہوتے ہیں وہ سب خارق عادت ہی ہو جاتے ہیں۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 68-69 حاشیہ)

خدام الاحمدیہ نوجوانوں کو جسمانی اور دماغی آوارگیوں سے بچانے کی مقدور بھر کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ اس قسم کی آوارگیوں کو خواہ وہ دماغی ہوں یا جسمانی روکیں اور دور کریں کھیلنا آوارگی میں داخل نہیں۔ ایک دفعہ مجھے رؤیا میں بتایا گیا۔ ایک شخص نے خواب میں ہی مجھے کہا کہ فلاں شخص ورزش کر کے وقت ضائع کر دیتا ہے۔ اور میں رؤیا میں ہی اسے جواب دیتا ہوں کہ یہ وقت کا ضیاع نہیں۔ جب کوئی اپنے قویٰ کا خیال نہیں رکھتا تو دینی خدمات میں پوری طرح حصہ نہیں لے سکتا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک سبق دیا تھا کیونکہ مجھے ورزش کا خیال نہیں تھا۔ تو ورزش بھی کام ہے۔

حضرت مسیح موعود...... موگریاں اور مگدر پھیرا کرتے تھے۔ بلکہ وفات سے سال دو سال قبل مجھے فرمایا کہ کہیں سے موگریاں تلاش کرو۔ جسم میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ میں نے کسی سے لا کر دیں۔ اور آپ کچھ دن انہیں پھراتے رہے۔ بلکہ مجھے بھی بتاتے تھے کہ اس رنگ میں اگر پھیری جائیں تو زیادہ مفید ہیں۔

پس ورزش انسان کے کاموں کا حصہ ہے۔ ہاں گلیوں میں بے کار پھرنا۔ بیکار بیٹھے باتیں کرنا۔ اور بحثیں کرنا۔ آوارگی ہے اور ان کا انسداد خدام الاحمدیہ کا فرض ہے۔ اگر تم لوگ دنیا کو وعظ کرتے پھرو۔ لیکن احمدی بچے آوارہ پھرتے رہیں تو تمہاری سب کوششیں رائیگاں جائیں گی۔ پس تمہارا فرض ہے کہ ان باتوں کو روکو دکانوں پر بیٹھ کر وقت ضائع کرنے والوں کو منع کرو۔ اور کوئی نہ مانے تو اس کے ماں باپ، استادوں کو اور محلہ کے افسروں کو رپورٹ کرو۔ کہ فلاں شخص آوارہ پھرتا یا فارغ بیٹھ کر وقت ضائع کرتا ہے۔

(الفضل 11 مارچ 1939ء)

چیچک

یہ ایک قسم کا شدید متعدی بخار ہے، جس میں تین دن کے بعد چیچک کے مخصوص دانے نکلتے ہیں۔ یہ دانے پہلے چہرے، پیشانی اور کلائیوں پر اور پھر دو دن میں سارے بدن میں رطوبت بھر جاتی ہے۔' جو چھ سات دن میں پیپ میں بدل جاتی ہے۔

مریض کو 104 یا اس سے بھی زیادہ بخار ہو جاتا ہے، تین چار دن کے بعد دانے خشک ہونے لگتے ہیں۔ جو ایک ڈیڑھ ماہ تک اترتے رہتے ہیں۔ ابتداء میں لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے سر درد بھی شروع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ کمر میں درد اور قے کا آنا بھی ابتداء میں خاص علامات ہیں۔

اسباب مرض یہ مرض چھوت سے ہو جاتا ہے، چیچک کی رطوبت اور مریض کے تنفس کے ذریعے اس مرض کی چھوت دوسروں میں پھیلتی ہے۔ نیز مریض کے پاس بیٹھنے سے اور اس کے لباس کو چھونے سے اس کے جراثیم پھیل جاتے ہیں۔

کاغذ اور روشنائی سے بے نیاز قلم

لندن۔ برطانیہ کی برٹش کیمونیکیشن کمپنی کے انجینئرز نے سیاہی اور کاغذ کی ضرورت سے بے نیاز جدید قلم تخلیق کیا ہے۔ جو گندی ترین لکھائی کو بہتر انداز میں تحریر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ برطانوی پریس رپورٹ کے مطابق اس "سمارٹ قلم" کا سائز ایک موٹے سگار کا سا ہے اور یہ الیکٹرانک قلم ہے۔ آپ اس کو کھول کر ہوا یا صاف سطح پر کچھ تحریر کریں پھر آپ اسے بند کر دیں۔ جونہی آپ اسے بند کریں گے یہ آپ کی لکھی ہوئی تحریر کو اپنی سکرین پر واضح کر دے گا۔ آپ قلم کے ساتھ اپنا موبائل فون یا موڈم بھی منسلک کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ قلم عام سائز کے دس صفحات کی تحریر کو محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

(نوائے وقت 10۔ اکتوبر 1998ء)

فضائی آلودگی۔ بڑھتا ہوا خطرہ

یورپ میں ہونے والے ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ فضائی آلودگی کے باعث ہر سال 40 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو جاتے ہیں جن میں سے آدھے افراد فضا میں موجود زہریلے ذرات پی ایم 10 کی وجہ سے مرتے ہیں یہ ذرات سب سے زیادہ موٹر گاڑیوں سے خارج ہوتے ہیں یہ ذرات اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ آسانی سے سانس کے ذریعے ہمارے پھیپھڑوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

(روزنامہ دن 2 ستمبر 2000ء)

آئس لینڈ۔ جمہوریہ

103،000 مربع کلومیٹر (39،768 مربع میل) پر مشتمل یورپ کے انتہائی مغرب میں ناروے سے 600 میل دور واقع ہے۔ 1975ء کے اعداد و شمار کی رو سے اس کی آبادی 218،000 نفوس پر مشتمل تھی۔ جمہوریہ آئس لینڈ۔ آئس لینڈ کے جزیرے اور بہت سے چھوٹے جزائر پر مشتمل ہے۔ دارالحکومت Reykjavik ہے جغرافیائی لحاظ سے یہ جزیرہ سطح مرتفع کی ذیل میں آتا ہے جس کی سطح سمندر سے اوسط بلندی دو ہزار فٹ کے لگ بھگ ہے۔ ایک سو سے زائد آتش فشاں پہاڑوں میں سے کئی ایک ابھی تک Active ہیں۔ آب و ہوا مرطوب اور معتدل ہے۔ زیادہ تر آبادی ساحلی علاقوں پر ہے۔ سارے علاقے کا تقریباً 25 فیصد قابل رہائش ہے۔ اہم پیشے ماہی گیری اور مویشی پالنا ہیں۔

ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب رہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلسطین میں جنگ بندی ٹوٹ گئی

فلسطین میں چھٹے روز بھی جھڑپیں جاری رہیں۔ جنگ بندی آدھے روز میں ہی ٹوٹ گئی۔ مزید دو فلسطینی شہید ہوگئے۔ یاسر عرفات اور ایہود بارک آج پیرس میں مذاکرات کریں گے۔ غزہ میں فلسطینیوں نے اسرائیل کی فوج کا گھیرا توڑ دیا۔ دو بم دھماکے بھی ہوئے۔ مظاہرین نے فلسطینی پولیس پر بھی حملے کئے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ یاسر عرفات نے مراعات حاصل کرنے کے لئے ہنگامے کرائے ہیں۔

حزب المجاہدین کے گروپوں میں لڑائی

کوٹلی (آزاد کشمیر) میں حزب المجاہدین کے دو گروپوں کے درمیان لڑائی ہوئی بعد ازاں فائر بندی ہوئی اور رشید ترابی کے حامیوں نے کیمپ چھوڑ کر مجاہدین پیر پنجال کے نام سے نیا گروپ بنالیا ہے فائرنگ چوبیس گھنٹے جاری رہی۔

یاہو اور شیرون کی جنگ میں فلسطینیوں کی ہلاکت

امریکی جریدے نیوز ویک نے لکھا ہے کہ تین یاہو اور شیرون میں اقتدار کی جنگ میں بے گناہ فلسطینیوں کو شہید کیا جا رہا ہے۔ حالیہ جھڑپوں کی ابتداء اس وقت ہوئی جب شیرون نے ایک منصوبے کے تحت ٹیمپل ماؤنٹ کا دورہ کیا تاکہ خود کو یروشلم کا حقیقی محافظ ثابت کرسکیں۔

امریکی سپریم کورٹ نے اپیل مسترد کردی

امریکی سپریم کورٹ نے ایک پاکستانی ایمل کانسی کی دوسری اپیل بھی مسترد کردی۔ اس پر سی آئی اے کے دو ایجنٹوں کو قتل کرنے کا الزام ہے۔

پاکستان اور بھارت اقدامات کریں

روس کے صدر پیوٹن نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت مذاکرات کی بحالی کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔ روس اور بھارت کے درمیان کسی فوجی بلاک میں شامل نہ ہونے، فوجی کارروائی میں ایک دوسرے کی مدد کرنے اور اقوام متحدہ میں تعاون کرنے کا معاہدہ طے پاگیا صدر پیوٹن نے کہا کہ میرے دورے کا مقصد اقتصادی، ثقافتی دفاعی و ٹیکنیکی تعاون کے علاوہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے۔ جوہری توانائی کے پرامن استعمال میں تعاون پر بھی غور کررہے ہیں۔

ماضی جیسی گرمجوشی نہیں

بی بی سی نے کہا ہے کہ دہلی اور ماسکو کے تعلقات میں ماضی کی گرمجوشی کا فقدان محسوس ہو رہا ہے۔ دونوں ملک اپنی اپنی دوستی کا خیال رکھنے کے علاوہ اپنے تجارتی مفادات کا بھی خیال رکھیں گے۔

عراقی سرحد پر کویت کے دستے الرٹ

کویت نے عراقی سرحد پر اپنے حفاظتی دستے الرٹ کر دیئے ہیں۔ عراق میں پھنسے ہوئے بے وطن عربوں نے امارات جانے کی خواہش ظاہر کی جس کے بعد کویت عراق میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ جس پر کویت نے سرحدی علاقوں میں دستے تعینات کر دیئے۔ 100 بدوؤں نے سرحد کے قریب مظاہرہ کیا اور کہا کہ دوسرے ملکوں کو جانا ان کا حق ہے۔

سوہارتو کے بیٹے نے معافی کی اپیل کردی

انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو کے چھوٹے بیٹے نے اپنا جرم قبول کرلیا ہے مگر ساتھ ہی اپنے جرم کی معافی کے لئے صدر کے آگے اپیل دائر کردی ہے۔ ان کو 18 ماہ کی قید کی سزا دی گئی ہے۔

ڈاکٹر سیاست کر رہے ہیں

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ سابق صدر سوہارتو کو ان فٹ قرار دینے والے ڈاکٹر سیاست کر رہے ہیں۔ میرے دو ذاتی ڈاکٹروں کی رائے میں سابق صدر مقدمے کا سامنا کرسکتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ڈاکٹروں کی دو ٹیموں کی رائے مختلف ہو۔

میلا زوچ نے اقتدار چھوڑنے سے انکار کر دیا

یوگوسلاویہ میں سول نافرمانی کی تحریک تیز ہوگئی ہے۔ میلا زوچ نے اقتدار چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔ عوام نے بلغراد کے علاوہ دیگر شہروں اور قصبوں میں بھی سڑکوں کی ناکہ بندی کر دی۔ حزب اختلاف کے امیدوار کستونیکا کی حمایت میں اب زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ کمبوڈیا نے میلا زوچ کی حمایت کر دی ہے۔ کمبوڈین وزیراعظم نے کہا کہ پہلے راؤنڈ میں کوئی کامیاب نہیں ہوا آئندہ مرحلے کا انتظار کرنا چاہئے۔ یوگوسلاویہ میں لڑائی کا امکان ہے کیونکہ دوسرے ممالک الیکشن کمیٹی بنے ہوئے ہیں۔

چیچن جانبازوں نے 17 روسی ہلاک کر دیئے

چیچن جانبازوں نے روسی فوج کے ساتھ مختلف جھڑپوں میں ایک کرنل سمیت 17 فوجی ہلاک کر دیئے۔ 6 فوجی زخمی ہیں روسی طیاروں نے سول آبادی پر بھی بمباری کی جس سے چار خواتین اور بچوں سمیت 17 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوگئے۔

ایران پر سی آئی اے کا الزام

امریکہ کے خفیہ ادارہ سی آئی اے نے الزام لگایا ہے کہ ایران ایٹمی اور کیمیائی ہتھیار تیار کر رہا ہے۔ روس چین اور بعض دیگر ممالک اس کی معاونت کر رہے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

خصوصی درخواست دعا

○ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔
مکرم منیر احمد قریشی صاحب ابن مکرم محترم امیر احمد صاحب برادر زادہ حضرت خلیفۃ المسیح اول نوراللہ مرقدہ ایک لمبے عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطاء فرمائے۔

شکریہ احباب

○ مکرم محمد سلیم احمد صاحب محتسب نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں گزشتہ دنوں خاکسار کی بیماری کے دوران احباب ہسپتال تشریف لاکر خاکسار کی عیادت فرماتے رہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہت بہتر ہے اور خاکسار ہسپتال سے گھر آگیا ہے۔
میں ان تمام احباب کا ممنون ہوں جو تشریف لاتے رہے۔ اسی طرح وہ بھی جو تشریف نہ لا سکے مگر خاکسار کے لئے دعا کرتے رہے۔ سب کی خدمت میں مزید درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفاء کامل عطا فرمائے۔

وقف جدید کی خدمات اور بنیادی ذمہ داریاں

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے نظام کے تحت دیہاتی جماعتوں اور علاقوں، خاص طور پر سندھ کے دور دراز، وسیع و عریض علاقوں میں بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے علاوہ اصلاح و ارشاد اور خدمت خلق کے کاموں کو معلمین کرام بڑی کامیابی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن کام کی اہمیت، نوعیت اور وسعت کے پیش نظر معلمین وقف جدید کی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ جسے پورا کرنے کی ذمہ داری بہرحال خدا تعالیٰ نے تمام افراد جماعت پر ڈالی ہے۔ لہٰذا وقت کے ساتھ ساتھ بڑھنے والی ان ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ وقف جدید کے نظام کے تحت مالی قربانی کرنے والے مجاہدین کی تعداد بڑھانے کے علاوہ مزید واقفین وقف جدید کو تیار کیا جائے۔ لہٰذا نئے واقفین کی خدمات پیش کی جائیں اور اس سلسلہ میں ہر ضلع کو ایک ٹارگٹ دیا جاتا ہے زعماء کرام اور ناظمین کوشش کریں کہ ضلعی ٹارگٹ کے مطابق احباب نام پیش کریں۔ واضح رہے کہ نئے معلمین کی تربیت کی پہلی کلاس جنوری میں شروع ہوتی ہے۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

ولادت

○ مکرم منصور احمد نورالدین صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بہنوئی مکرم وقار احمد صاحب آف پشاور اور ہمشیرہ عزیزہ میمونہ سعدیہ کے ہاں 9۔ ستمبر 2000ء کو پہلے بیٹے کی ولادت ہوئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "ایقان احمد" عطا فرمایا ہے جو تحریک "وقف نو" میں شامل ہے۔
نومولود مکرم پروفیسر اقبال احمد صاحب آف پشاور (مترجم قرآن مجید پشتو) کا پوتا اور مکرم نورالدین صاحب آف گجرات کا نواسہ ہے۔
احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر، سعادت مند اور خادم دین بنائے۔ آمین

○ مکرم اکرام اللہ شاکر جوئیہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28۔ ستمبر 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "محمد حمزہ اکرام" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود محترم ملک محمد شیر صاحب جوئیہ 152 شمالی سرگودھا کا پوتا مکرم رائے عطا محمد صاحب جوئیہ کا نواسہ اور ڈاکٹر شفقت اللہ صاحب جوئیہ امیر حلقہ 152 شمالی و حلقہ ساہیوال ضلع سرگودھا کا بھتیجا ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت و تندرستی والی لمبی اور بابرکت زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ناصر محمود آصف صاحب نائب قائد علاقہ بہاولپور سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ 166/ مراد ضلع بہاولنگر کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 7-8-2000ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ اس کا نام "ماجد شریف ناصر" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب خادم R-7/184 ضلع بہاولنگر کا نواسہ اور چوہدری محمد انور بھٹی چک نمبر 166/ مراد ضلع بہاولنگر کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم غلام رسول صاحب کارکن الفضل کی اہلیہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ پتے میں پتھری کی وجہ سے علیل ہیں۔ چند روز میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4-اکتوبر۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 25 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
جمعرات 5-اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-51
جمعہ 6 اکتوبر طلوع فجر۔ 4-42
جمعہ 6 اکتوبر طلوع آفتاب 6-03

دشمن کامقابلہ جارحانہ انداز میں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہاہے کہ ہم کنٹرول لائن پر دشمن کا مقابلہ جارحانہ انداز میں کر رہے ہیں۔ اندرونی انتشار کے ساتھ ساتھ سرحدوں پر دباؤ بڑھانا دشمن کی چال ہے۔چیف ایگزیکٹو نے کہاکہ ہم نے اندرونی مشکلات پر قابو پالیا ہے۔اب ہم ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے یہ باتیں سندھ رجمنٹل سنٹر' حیدرآباد میں نشان حیدر کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

دسواں حصہ ہی دے دیں

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ میرے بارے میں کہاجارہاہے کہ میری 25 کروڑ کی پراپرٹی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اس کادسواں حصہ مجھے دے دو۔ میں نے اپنے اثاثوں کااعلان کیاہے کوئی چیز نہیں چھپائی۔ میرا ایک گھر بن رہاہے۔ چار ہزار روپے چوکیدار کو دے رہاہوں۔ میرے بچوں کے بارے میں جو کہاجارہاہے وہ دھوکہ اور فراڈ ہے۔

ناجائزاسلحہ کے لئے عام معافی

حکومت ایک منصوبہ بنارہی ہے جس کے تحت ناجائزاسلحہ رکھنے والوں کے لئے عام معافی کااعلان کیاجائے گا۔غیرممنوعہ بور کاغیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کو ایک ماہ جبکہ لائسنس یافتہ اسلحہ لائسنس منسوخ ہونے پر واپسی کے لئے تین ماہ دیئے جائیں گے۔ بعد میں یہ اسلحہ وفاقی اور صوبائی سطح پر عمل درآمد سیلوں کے حوالے کردیا جائے گا۔بعد میں انٹیلی جنس ایجنسیوں اور مخبروں کے ذریعے اسلحہ کے ٹھکانوں کاسراغ لگا کرپوری قوت سے کارروائی کی جائے گی۔

ایم کیوایم کی طرف سے بھارتی کشمیرپالیسی کی حمایت

بھارت کے دورہ پر گئے ہوئے ایم کیو ایم کے وفد کے سربراہ خالد مقبول صدیقی نے کہاہے کہ پاکستان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ کشمیریوں پر مظالم کا قصوروار بھارت کو ٹھہرائے۔ایم کیوایم نے بھارتی کشمیرپالیسی کی حمایت کردی۔ خالد مقبول نے ایشین ایج نامی جریدہ کو انٹرویو میں کہاکہ پاکستان کاایٹم بم مذہبی جنونیوں کے ہاتھ لگ گیاتو وہ اس کابٹن دبانے میں ایک سیکنڈ دیر نہیں لگائیں گے۔ ایم کیوایم کاوفد اپنے ساتھ ایسی کیسٹیں لایا ہے جس میں فوجیوں کو کراچی میں ظلم کرتے دکھایا گیاہے۔

ڈالر64 کاہوگیا

ڈالر کی قیمت مزید بڑھ گئی ہے۔ اس وقت ڈالر 64 روپے کاہوچکاہے۔بینک اور مارکیٹ کے ریٹ میں 4.90 روپے کافرق پڑگیاہے۔سٹیٹ بینک نے 2 کروڑ ڈالر بیچ دیئے۔ بینکوں اور کرنسی ڈیلروں نے فروخت روک دی' خریداری کررہے ہیں۔

خبرنامے میں دیکھیں گے

مسلم لیگ کے اعجازالحق نے کہاہے کہ لوگ جلد مجھے ٹی وی کے خبرنامے میں دیکھیں گے۔ میں ایسی جمہوریت کی بحالی کے لئے کوشش کر رہاہوں جس میں چیک اینڈ بیلنس اور ملکی سلامتی یقینی ہو۔

مشاہد حسین فارغ

مسلم لیگ کے صدر نواز شریف نے مسلم لیگ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات کے عہدے سے سید مشاہد حسین کو فارغ کردیا ہے اوران کی جگہ مشاہد اللہ خان کو نیا سیکرٹری اطلاعات مقرر کیاگیاہے۔یاد رہے کہ مشاہد حسین 12-اکتوبر کے بعد سے زیرحراست ہیں۔

تحریک نہیں چلائیں گے

تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ ہم فوجی حکومت کے خلاف تحریک نہیں چلائیں گے۔ جرنیلوں ججوں' صحافیوں اور علماء کو احتساب کے دائرے سے نکال کر متنازعہ بنا دیا گیا ہے۔انہوں نے کہاکہ جماعت اسلامی بے داغ ہے اس سے بات چیت ہوسکتی ہے۔

سٹے بازوں کے خلاف کارروائی ہوگی

وزیرخزانہ نے کہاہے کہ ڈالر کی قیمت سٹے بازوں نے بڑھائی ہے ان کے خلاف جلد کارروائی ہوگی۔

اوکاڑہ میں دھماکہ دوبچے ہلاک

اوکاڑہ میں ایک گھر میں آتش بازی کاذخیرہ خوفناک دھماکہ سے پھٹ گیاجس سے دوبچے ہلاک ہوگئے دوعورتوں سمیت 7 بچے بری طرح جھلس کرزخمی ہوگئے۔4 بچوں کو تشویش ناک حالت پرلاہور منتقل کردیاگیا۔

11 کروڑڈالر کاقرضہ رک گیا

چیئرمین واپڈا اور بجلی کانرخ طے کرنے والی سرکاری اتھارٹی نیپرا میں اختلافات کے باعث عالمی بینک اور ایشیائی بینک نے 11 کروڑ ڈالر کا قرضہ روک لیا۔ دونوں اداروں نے شرط عائد کررکھی ہے کہ بجلی پیداکرنے والی اور تقسیم کرنے والی ایجنسیاں الگ الگ لائسنس جاری کریں۔نیپرا نے دوکمپنیوں کولائسنس جاری نہیں کئے جس پر واپڈا نے شدید ردعمل کااظہار کیا۔ واپڈا کے چیئرمین اس معاملے کواب چیف ایگزیکٹو کے پاس لے گئے ہیں۔

صحافیوں کے نام ظاہر کریں

بے نظیر بھٹو نے کہاکہ رقوم لینے والے صحافیوں کے نام ظاہر کرکے یہ روایت ہمیشہ کے لئے ختم کردی جائے اور حکومت آئندہ کے لئے یہ یقین دہانی کرائے کہ آئندہ ایسے ہتھکنڈے استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

پیپلزپارٹی کوگلے لگانے کوتیار

مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سرانجام خان نے کہا ہے کہ بحالی جمہوریت کے لئے پیپلزپارٹی کوگلے لگانے کے لئے تیار ہیں۔ سیاست میں ذاتی دشمنیوں کے حامی نہیں۔انہوں نے کہاکہ ہم خیال ساتھیوں کومنانے کی کوشش کروں گا۔

اتحاد کے امکانات موجود ہیں

پیپلزپارٹی کے جہانگیربدر نے کہاہے کہ مسلم لیگ سے اتحاد کے امکانات موجود ہیں۔ موجودہ مسائل کاحل اتفاق رائے کے ذریعے ایسی حکومت کاقیام ہے جوانتخابات کے لئے راہ ہموار کرے۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں۔امراء' صدران مربیان اور جملہ احباب اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجرالفضل۔ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

مریم میڈیکل سنٹر
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
الٹرا ساؤنڈ -/200
یادگار چوک ربوہ فون 213944

پرانی ضدی امراض کیلئے کیوریٹو ادویات

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل 39 سال سے جدید ہومیو پیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کررہی ہے۔ 39 سالہ ریسرچ کے نتیجہ میں 700 ہومیو پیتھک مرکب ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں چند کورسز درج ہیں۔

چھوٹا قد کورس	150/-	کثرت پیشاب کورس	70/-
بے بی گروتھ کورس	50/-	مٹی چھوڑ کورس	35/-
گنٹھیا کورس	130/-	درد دل (انجائنا) کورس	210/-
کمزوری حافظہ کورس	70/-	پتھری گردہ کورس	320/-
پتھری پتہ کورس	300/-	کمزوری نظر مطالعہ کورس	120/-
شوگر کورس	185/-	پھلبہری کورس	200/-
موٹاپا کورس	140/-	مقوی دل کورس	100/-
کمزوری جسم کورس	190/-	دھڑکن دل کورس	200/-
ٹی بی کورس	100/-	پولیو کورس	270/-
قبض کورس	75/-	ٹانسلز کورس	100/-
دمہ کورس	100/-	اٹھرا کورس	175/-
بال جھڑ کورس	65/-	درد گردہ کورس	300/-
بواسیر کورس	70/-	پائیوریا کورس	105/-
جلن پیشاب کورس	70/-	پراسٹیٹ کورس	215/-

ادویات ولٹریچر اپنے شہر کے شاکسٹس سے یابراہ راست ہیڈ آفس لکھ کر طلب فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون:- ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز 419 فیکس 212299 (92-4524)

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61